# مانمن خبریں

نمبر 38_16، اگست 2015

# "زندگی کے پانی سے میری تجدید ہو گئی ہے"

## کلامِ حیات نے دنیا میں بے شمار لوگوں کو بیدار کیا ہے

ڈاکٹر جے راک لی (درمیان میں) زندگی سے بھرپور پیغامات کی منادی کر رہے ہیں جو متعدد جانوں کو خداوند اور نجات تک پہنچنے میں مدد دے رہے ہیں۔ کلامِ حیات دنیا بھر میں 60زبانوں میں اِن کتابوں کے وسیلہ جی سی این، ایم آئی ایس (مانمن انٹرنیشنل سیمنری) اور پاسٹرز سیمینارز کے ذریعہ پھیلایا جا رہا ہے۔ اِس سے کئی لوگوں اور پاسبانوں کو بیداری ، زندگی ، دعاؤں کے جوابات، برکات اور حقیقی شادمانی مل رہی ہے۔

کنویں پر آنے والی سامری عورت سے گفتگو کے دوران یسوع نے اُس سے کہا،" جوکوئی اس پانی میں سےپیتا ہے وہ پھر پیاسا ہو گا۔ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو میں اُسے دوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہو گا بلکہ جو پانی میں اُسے دوں گا وہ ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہے گا" (یوحنا ۴ : ۱۳۔ ۱۴)۔

پانی ایک لمحہ کیلئے ہمارے پیاس بجھاتا ہے لیکن ہمیشہ کے لئے نہیں۔ مگر روحانی پانی جو یسوع ہمیں دیتا ہے۔۔۔یعنی خدا کا کلام، وہ ہماری جانوں کو بحال کرتا ہے اور ہمیں ہمیشہ کی زندگی تک لے جاتا ہے۔ جس طرح خدا کا کلام ایسے چشمے کی مانند ہے جس کا پانی کبھی کم نہیں ہوتا، اگر ہم خدا کا کلام سیکھیں اور عمل کریں تو کبھی نہ ختم ہونے والی شادمانی ہمارے دلوں میں سے پھوٹتی رہے گی۔

مانمن کی 10000شاخیں اور ذیلی کلیسیائیں اپنی زندگیوں میں ایسی خوشی سے لطف اندوز ہو رہی ہیں۔ ڈیکنیس تتیکان بنسوم از چیانک رائے مانمن چرچ تھائی لینڈ (عمر 40 سال) بیان کرتی ہیں کہ،" سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ لوگوں کو نیا بنا دیتے ہیں۔ میں اکثر غصے میں آجایا کرتی تھی لیکن اب میں نے اپنے غصے کو دُور کر دیا ہے۔ میرا شوہر دنیاوی تسکین کے لئے مجھ سے پیار کرتا تھا لیکن اب وہ اپنے خاندان کا ذمہ دار شخص بن گیا ہے اور چرچ کے اراکین کی خدمت کرتا ہے ۔میرا بیٹا جو آن لائن گیمز کا عادی ہو چُکا تھا اس نے وہ سب کچھ چھوڑ دیا ہے اور اب بڑی محنت سے پڑھ رہ اہے ۔اب مجھے کسی بات کی فکر نہیں ہے۔"

سسٹر یوحانا مینڈیز از کولمبیا مانمن چرچ (عمر35سال) کہتی ہیں کہ،" ڈاکٹر جے راک لی کا وعظ 'خدا کو پسند آنا' سننے کے دوران میں نے جانا کہ میں تو جہنم کے راستے پر ہوں کیونکہ میں نے ایسے گناہ کئے ہیں جو موت کی طرف لے جاتے ہیں۔ میں نے خدا کے فضل سے اِس سے پوری طرح توبہ کی جس نے مجھے توبہ کی روح بخشی ۔اب میں اپنی آسمانی امید کے ساتھ شادمان زندگی گزار رہی ہوں۔"

بھائی ویجی، عمر18سال از چینائی مانمن چرچ انڈیا، کا کہنا ہے کہ "میں نے ڈاکٹر جے راک لی کے پیغام سے ایسا بڑا فضل پایا ہے کہ میں نے شراب نوشی اور سگریٹ نوشی ترک کر دی ہے۔ میں نے اپنے غصے کو بھی دور کر دیا ہے ۔پھر میرے خاندان کے سب افراد نے بھی نجات کی بشارت پائی ۔میں نے کالج میں داخلہ بھی لے لیا ہے۔"

سسٹر سُنگے کم عمر23سال ، "ایک دن میں نے اپنے کام کرنے والی جگہ پر خبر سُنی کہ مجھے نکال دیا گیا ہے ۔اس واقعہ کے بعد میں نے "پوری دہ یکی اور ہدیہ جات "کے موضوع پر وعظ سُنا۔ میں دہ یکی تو دیتی تھی لیکن پوری آمدنی پر نہیں ، اس لئے یہ پوری دہ یکی نہیں تھی۔یہ بات تسلیم کرلینے کے بعد میں نے جتنی بار دہ یکی نہیں دی تھی اس کی تین گنا رقم دہ یکی میں دی۔ پھر مجھے اُس سے بھی اچھی کمپنی میں ملازمت دے دی گئی۔"

کلامِ حیات نجات کی راہ کا ہادی ہے، مشکلات کے حل کی کلید ہے اور ٹھیک مسیحی زندگی کے لئے ہدایت ہے۔ کلامِ حیات کے ذریعہ سے مانمن ارکان خدا کی مرضی کو وضاحت سے سمجھ لیتے ہیں۔ اس کی فرمانبرداری کر کے انہوں نے جلد ہی ایمان کو بڑھا لیا ہے۔

مزید برآں، ڈاکٹر لی کے گہری روحانی پیغامات نے کئی پاسبانوں کو بیدار کیا ہے جو سوچتے تھے کہ وہ بائبل مقدس کو اچھی طرح جانتے ہیں۔

اسٹرز کانفرنس منعقدہ دوبئی 2015میں پاسٹر جان مسرجا نے 'صلیب کا پیغام' سُنا۔ انہوں نے کہا،" پیغام کے ایک ایک لفظ نے ہمارے دلوں کو چھو لیا ہے۔ بالخصوص مجھے بائبل مقدس کے حوالہ جات کے ساتھ واضح تشریح پر بہت حیرانی ہوئی۔"

پاسٹر آرنلڈ کپروٹچ از کینیا نے بھی بیان کیا کہ "میں نے مانمن انٹر نیشنل بائبل کالج سے جو پیغام سیکھا ہے اس نے مجھے قوت بخشی ہے ۔اس وقت سے میرے چرچ کو بیداری کا تجربہ ہوا ہے۔ میں نے 18ارکان سے شروع کیا تھا لیکن اب ارکان کی تعداد 470ہے۔"

بے شمار دعائوں اور روزوں کے بعد سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے پاک روح کے الہام سے کلامِ حیات پایا۔ یہ کلام بے شمار لوگوں کے لئے زندگی ثابت ہو رہا ہے ۔وعظوں کے کئی سلسلے چرچ کی ویب سایٹ www.manmin.org دستیاب ہیں جن میں: صلیب کا پیغام، ایمان کا پیمانہ ، آسمان ، جہنم، پاک روح کے نو پھل، مبارکبادیاں، محبت کا باب، اور پیدایش ، احبار، ایوب، یوحنا، -1 کرنتھیوں اور مکاشفہ کی کتاب پر لیکچر شامل ہیں۔

# تُو چوری نہ کرنا

"تُو چوری نہ کرنا" (خروج 15:20)

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

اگر ہم کسی شخص کو چور کہیں تو اُسے بہت بُرا محسوس ہو گا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ چوری کرنا گناہ ہے اور جرم ہے۔

لیکن کئی معاملات میں لوگ مانتے نہیں کہ انہوں نے چوری کی ہے ۔اس کا مطلب ہے کہ وہ انجانے میں یہ گناہ کرتے ہیں اور اس کے علاوہ وہ اس پر توبہ بھی نہیں کرتے کیونکہ وہ سوچتے ہی نہیں کہ یہ گناہ ہے۔

آئیں اب آٹھویں حکم "تُو چوری نہ کرنا" کی روشنی میں "چوری" کے معنوں پر غور کریں۔

## 1۔ جسمانی چوری: کسی دوسرے شخص کی چیزیں لے لینا

بعض لوگ دوسروں کی چیزیں استعمال کر لیتے ہیں اور اس کے مالک سے پوچھتے تک نہیں ۔شاید وہ سوچتے ہوں کہ مالک کی اجازت لئے بغیر ہی ان چیزوں کو استعمال کرلینا جائز ہے کیونکہ وہ تو ان کے قریبی دوست ہیں اور ویسے بھی یہ کوئی بہت زیادہ قیمتی چیز نہیں ہے ۔پس ، اُن میں اس سے متعلق کوئی شک یا احساسِ جرم نہیں ہے ۔بعض اوقات وہ اُس چیز کو جلدی واپس بھی نہیں کرتے۔

اس سے نہ صرف مالک کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ یہ ایسا کام ہے جو بدتمیزی کے ضمرے میں آتا ہے اور اس سے اُس شخص کی تحقیر ظاہر ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ بہت چھوٹا کام ہے اور مالک ہمارا بہت اچھا دوست ہے، اگر ہم اُس کی اجازت کے بغیر اس کی کوئی چیز استعمال کرتے ہیں تو خدا کی نظر میں یہ چوری ہے۔

بعض دیگر لوگ یہ کہتے رہتے ہیں کہ،" کیا میں یہ چیز استعمال کر سکتا ہوں؟ "یا "کیا یہ چیز مجھے ادھار مل سکتی ہے؟" اور اکثر ہی دوسروں کی چیزیں استعمال کرتے ہیں ۔بعض لوگ تو سب کچھ استعمال کر جاتے اورمالک کیلئے باقی کچھ بھی نہیں بچتا۔ اگر وہ اسے واپس کر بھی دیتے ہیں، اُن کا استعمال نقصان کا سبب بنتا ہے اور مالک کے لئے پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے برعکس، اچھی نیت اور شعور والا کوئی شخص جب کوئی چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی لے گا تو اس کے ذہن میں شک آئے گا۔

اس کے علاوہ ،اگرچہ ہم نے فی الحقیقت کسی دوسرے کی چیز چرائی نہیں اور کسی دوسرے کی اجازت کے بغیر نہیں لی ،اگر ہم کوئی چیز ناجائز طریقے سے لیتے ہیں تو یہ بھی چوری ہے۔ مثال کے طور پر، کوئی شخص اپنا منصب اور اختیار استعمال کرتے ہوئے کسی دوسرے شخص سے رشوت لیتا ہے، اور دیگر لوگ گاہکوں سے زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں اور ناجائز منافع لیتے ہیں ۔ایسے معاملات میں نیک دل لوگوں کو ضمیر ملامت کرتا ہے ۔اگرچہ انہوں نے کسی دوسرے کی کوئی چیز نہیں چرائی، لیکن چونکہ انہوں نے کوئی چیز ناجائز طریقے سے حاصل کی ہے جو انہیں لینی نہیں چاہئے تھی، تو اصل میں یہ بھی بڑے سخت معنوں میں چوری ہی ہے۔

## 2۔ روحانی چوری: خدا کی چیزیں لے لینا

جو چیزیں خدا کی ہیں ان کو چوری کرنے کا تعلق براہِ راست کسی شخص کی نجات سے ہے۔ مثا ل کے طور پر ،یہوداہ اسکریوتی جو یسوع کے بارہ شاگردوں میں سے ایک تھااور ہدیہ جات کے سب پیسوں کا نگران تھا، اس میں سے کچھ پیسے چوری کر لیتا تتھا، اور شیطان نے یہوداہ میں ایسا کام کیا کہ اس نے یسوع کو بھی بیچ دیا۔ اُسے توبہ کی روح نہ ملی لہٰذا اس کو خودکشی جیسی گھنونی موت کا سامنا کرنا پڑا۔

آج بھی ایسے ایماندار ہیں جو خدا کا پیسہ چوری کرتے ہیں۔ اُن میں سے بعض ایسے ہیں جن کی بابت لگتا ہے کہ وہ بہت اچھی مسیحی زندگی گزار رہے ہیں اور یہاں تک کہ وہ کسی چرچ کے کارکن ہوتے ہیں۔ لیکن احساس نہیں کرتے کہ وہ کتنا گھناؤنا گناہ کرتے ہیں۔ اگرچہ دوسروں کو اُن کا گناہ نظر نہ آئے اور ان کو اس کی سزا نہ ملے، لیکن خدا سب کچھ دیکھتا ہے۔ انہیں یقینا عدالت کے مطابق اس کی قیمت چُکانا پڑے گی، جو کہ نہایت ہی خوفناک بات ہے۔ اگر وہ توبہ نہیں کریں گے تو کیا ہو گااور خدا کی چیزیں چرانے والے کی حیثیت سے سات سالہ بڑی مصیبت میں بالآخر ناکامی دیکھیں گے؟ یہ سب کچھ نہایت ہی دل خراش ہو گا۔

اس کے بعد، چرچ کی پاک چیزوں کا غلط استعمال اور چرچ کے پیسے کو بے احتیاطی سے خرچ کرنا بھی اُن چیزوں کی چوری ہے جو خدا کی ہیں۔ہمیں مشن گروپس کی فیس اور گروپ فنانس کو اپنی مرضی سے اور بے احتیاطی سے خرچ نہیں کرنا چاہیئے؛ چرچ کی سٹیشنری کو ذاتی مقصد کیلئے استعمال نہیں کرنا چاہئے، اور چرچ کے پیسے سے خریدی گئی چیزوں کو ضائع نہیں کرنا چاہئے ۔علاوہ ازیں ، اگر ہمیں چرچ کے پیسے ملتے ہوں ، اسے استعمال کر لیا ہو، اور کچھ بقایہ ہو اور ہم نے واپس نہ کیا ہواور ذاتی استعمال میں لے آئے ہوں، تو اس کا مطلب ہے ہم نے اپنی مرضی سے خدا کا پیسہ استعمال کر لیا ہے ۔ایک بار پھر، یہ بھی چوری ہے۔

ہمیں چرچ کا فون اور دیگر سازو سامان ذاتی کاموں کیلئے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ،والدین کو چاہئے کہ اپنے چھوٹے بچوں کو ہدیہ جات کے لفافے ، ہفتہ وار جریدے، اور چرچ کے اخبارات کو کھیل کُود میں توڑنے موڑنے سے منع کریں ۔ایسی باتیں خدا کے سامنے گناہ کی دیوار کھڑی کر سکتی ہیں۔

خاص طور سے، خدا سختی سے خبردار کرتا ہے کہ ہم دہ یکی اور ہدیہ جات کی چوری نہ کریں ۔دہ یکی دینے کا مطلب ہے مادی چیزوں پر خدا کی بزرگی کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے ساری کمائی کا دسواں حصہ دینا ۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم خدا پر ایمان رکھتے اور اسے تسلیم کرتے ہیں جو ہماری زندگیوں پر حکمرانی کرتا ہے۔ پس اگر ہم خدا پر ایمان کا اقرار کرتے اور دہ یکی نہیں دیتے، تو یہ خدا کو ٹھگنا ہے، اور پھر ہو سکتا ہے کہ لعنت نازل ہو(ملاکی 3: 8-9)۔ بات یہ نہیں ہے کہ اگر ہم دہ یکی نہیں دیں گے تو خدا ہم پر لعنت کرے گا، بلکہ یہ کہ خدا ہمیں شیطان کے الزامات سے بچا نہیں سکتا ، اس لئے ہم مالی پریشانیوں، آزمائشوں، دکھوں اور بیماریوں میں پڑیں گے۔

دہ یکی کامطلب محض ہماری تنخواہ کا دسواں حصہ نہیں بلکہ ساری کمائی کا دسواں حصہ ہے ۔اگر ہماری کوئی اضافی آمدن ہے ، یا جیب خرچ ہے ، یا کسی کی طرف سے کوئی تحفہ مِلا ہے، تو یہ بھی آمدن ہے اور چاہئے کہ ہم ان چیزوں پر بھی دہ یکی دیں۔ لیکن بعض لوگ باقی ہر طرح کی آمدنی کو شمار نہیں کرتے اور صرف اپنی بنیادی تنخواہ پر ہی دہ یکی دیتے ہیں۔اس کے علاوہ ، تنخواہ میں سے بھی وہ دیگر اخراجات کاٹ لیتے ہیں اور آمدنی میں سے باقی بچنے والی تھوڑی رقم پر دی یکی دیتے ہیں۔ بعض معاملات میں، وہ دہ یکی گنتے ہیں، لیکن اسے دہ یکی کے طور پر دیتے نہیں ہیں، بلکہ اپنی مرضی کے مطابق مشن کے ہدیہ جات یا خیراتی کام کے لئے امداد کے طور پر دیتے ہیں۔

اس کے بعد، ہمیں شکر گزاریوں کی چوری نہیں کرنی چاہئے۔خدا کے فرزندوں کے پاس خدا کا شکر کرنے کے لئے بہت سی باتیں ہیں۔ہمیں نجات پانے اور آسمان پر جانے کے لئے شکر گزار ہونا ہے، ذمہ داریاں سپرد کئے جانے کیلئے شکر گزار ہونا ہے، اپنے محفوظ اجر کیلئے شکر گزار ہونا ہے، اور اس بات کیلئے کہ خدا ہماری حفاظت کرتا اور ہر بات میں برکت دیتا ہے۔ہم اس لئے بھی شکر گزار ہیں کیونکہ مشکلات اور آزمائشوں میں بھی ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خدا سب چیزوں سے بھلائی پیدا کرے گا۔پس، ہم ہر اتوار کو شکر گزاریاں دیتے ہیں اور خاص مواقع پر خاص خاص ہدیہ جات دیتے ہیں۔

لوگوں کے درمیان تو یہ ایک عام سی بات ہے۔جب کوئی ہمارے ساتھ اچھائی کرتا ہے تو مناسب ہے کہ اس کا شکریہ ادا کیا جائے اور اس کے بدلے کچھ کیا جائے اور اپنے دل میں شکر گزاری محسوس کی جائے ۔اسی طرح سے، ہم خدا کی طرف سے ہر ہفتہ حفاظت اور دعاؤں کا جواب دینے کے لئے شکر گزار ہوں اور زیادہ دے کر فضل کو واپس لوٹائیں۔بہرحال، بحالتِ مجبوری یا تلخی کے ساتھ شکر گزاری کے ہدیہ جات دیتے ہیں حالانکہ کہتے ہیں کہ وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔

ناخوش ہو کر خدا کو دینا ظاہر کرتا ہے کہ اس شخص کے دل میں لالچ اور دولت اور دنیاوی باتیں بھری ہوئی ہیں (متی 6: 24)۔ اگر وہ نووارد ہے ، تو شاید یہ بات سمجھ میں آنے والی ہو لیکن اگر کوئی شخص طویل عرصہ سے مسیحی ہے اور اب بھی ایسا دل رکھتا ہے، شاید اُس کا ایمان برگشتہ ہو جائے ۔پس، اگر کوئی شکر گزاری لیتا ہے جو اس کو خدا کے حضور پیش کرنی چاہئے تو اس کا تعلق نجات سے ہے۔

بے شک، ہم میں سے ہر ایک کے ایمان کا پیمانہ مختلف ہے اور چونکہ خدا ہر شخص کے دل کی باطنی حالت کو جانتا ہے ، اس لئے وہ ہدیہ جات کی تعداد پر نظر نہیں رکھتا(مرقس12: 41-44)۔ خدا ہمارے ایمان اور شکر گزاری کی مہک لینا چاہتا ہے ۔اگر ہم اُسے پسند آتے ہیں، تو ہمیں اس کی طرف سے عظیم برکات ملیں گی ۔خدا ہماری جانوں کو آسودہ کرے گا، ہمیں شکر گزاری کے اور مواقع دے گا، اور ہمیں تیس گنا، ساتھ گنا اور سو گنا برکت دے گا۔

روحانی چوری میں ایک طرح کی چوری خدا کے کلام کی چوری ہے۔ یہ ہے خدا کے نام پر جھوٹی نبوتیں کرنا۔ بعض لوگ کسی کے مستقبل کے بارے میں بولتے ہیں، بالکل کسی فالگیر کی طرح، یہ کہہ کر کہ اس نے خدا کی آواز سُنی ہے ۔اس کے علاوہ ،بعض لوگوں کے ذاتی خواب ہوتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ یہ خواب اسے خدا نے دکھایا ہے، یا بعض لوگ اپنی ہی سوچوں کے مطابق کوئی رویا دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُن کو رویا دکھائی ہے ۔یہ خدا کا نام بے فائدہ لینے کے مترادف ہے۔

بےشک، پاک روح کی قائلیت کے ساتھ خدا کی مرضی کو سمجھنا بہت اچھی بات ہے، لیکن ایسا کرنے کیلئے، لازم ہے کہ ہم پہلے اپنے آپ کو پرکھیں کہ آیا کیا ہم واقعی خدا کا کلام بیان کرنے کے لئے مناسب ہتھیار یا اوزار ہیں۔ خدا اُن کو چُنتا ہے جن میں کوئی بدی نہ ہو اور وہ پاک دل ہوں اور اُن کو خدا کی مرضی بیان کرنے کا موقع دیتا ہے۔ میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ جو کچھ آپ اپنی مرضی سے کہہ رہے ہیں اس پر نگاہ رکھیں اور کسی بھی طرح سے اپنی سوچوں کے ساتھ خدا کے کلام کو چوری نہ کریں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! درج بالا معاملہ سے ہٹ کر، اگر کوئی شخص اپنے فرائض پورے نہ کرے اور جو وقت خدا کے لئے صرف ہونا چاہئے اسے اپنی مرضی سے صرف کرے اور وقت ضائع کرے تو یہ چوری ہے۔ میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ خود ساختہ خیالات کو چھوڑ دیں اور لالچ کو دور کریں اور سچائی اور دیانددار دل وں کے ساتھ اچھی نیت سے ہمیشہ دوسروں کی بہتری چاہیں ۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ سب سچائی کے ساتھ خدا کے کامل فرزند بن جائیں۔

## ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا ) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرُو ۔گو، سیول کوریا(848-152)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr

ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

# عجائبات، حیران کن قدرتی واقعات پر اختیار رکھنا

خدائے خالق کی قدرت کے اثرات نہ صرف انسانی بدن پر اور شفا پر ہیں بلکہ اس سے قدرتی واقعات پر بھی اختیار رکھا جا سکتا ہے ۔یسوع کی جھڑکی نے ہواؤں اور بپھرے ہوئے طوفان کو ساکن کر دیا (مرقس 4: 37-39)۔
ایلیاہ کی پُرجوش دعا نے ساڑھے تین سال تک بارش روک دی اور اس کے بعد دوبارہ بارش ہوئی (1-سلاطین17-18؛ یعقوب 5: 16-18)۔ اس طرح کے کام آج بھی ہوتے ہیں۔

## ٹائیفون اور ہریکین جیسے سمندری طوفانوں سے بچ نکلنا

◂ تمبر2001میں ڈاکٹر جے راک لی کا فلپائنی کروسیڈ لونیٹا پارک میں منعقد ہونا تھا۔کروسیڈ سے پہلے دو ٹائیفون سمندری طوفان کروسیڈ کے مقام کی طرف گامزن تھا۔ پریس کانفرنس میں ڈاکٹر جے راک لی نے اپنے ایمان کے ساتھ یہ کہہ کر نبوت کی کہ وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں جو انہیں فلپائن لایا ہے اور یہ کروسیڈ بغیر کسی پریشانی کے منعقد ہو گا۔ جیسا انہوں نے کہا تھا وہ کروسیڈ حقیقت میں بہت ہی ٹھنڈے موسم میں بغیر کسی بارش کے منعقد ہوا۔

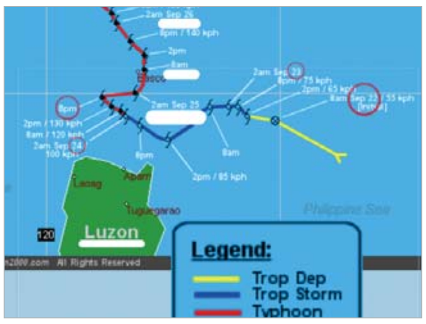

جب منیلا میں پریس کانفرنس میں ڈاکٹر لی نے دلیری کے ساتھ اپنے ایمان کا اقرار کر لیا تو اس کے بعد سمندری طوفان لیکیماکی شدت اچانک تبدیل ہو گئی۔

◂ اگست 2011میں بحرِ اوقیانوس کے وسطی ساحل پر ایک سمندری طوفان آئرین کا خطرہ تھا۔پیش گوئی کی گئی کہ اس سے اتوار28اگست کو بڑے پیمانے پر تباہی ہو گی ۔پس نیویارک اور نیوجرسی اور واشنگٹن ڈی سی شہروں میں مانمن چرچ کی ذیلی کلیسیاؤں کے پاسبانوں نے ڈاکٹر جے راک لی سے کہا کہ وہ اس مسئلہ کیلئے دعا کریں ۔ڈاکٹر جے راک لی نے اُس سمندری طوفان کے غائب ہوجانے کے لئے جمعہ کی شب بھی کی عبادت میں 03:05 پر ہفتہ 27اگست کو کوریا میں اور 14:05 بجے جمعہ 26اگست کو نیویارک میں دعا کی۔
ایک پریس کانفرنس میں جمعہ کو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے کچھ دیر قبل 14:00بجے میئر مائیکل بلومبرگ نیویارک سٹی نے لوگوں کو پہلی فرصت میں شہر چھوڑ دینے پر زور دیا ۔ لیکن ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی یہ سمندر طوفان دم توڑ جائے ، جو اٹھا رہا تھا۔اتوار کو ، نیویارک شہر پہنچنے سے پہلے ہی وہ ہریکین کے درجہ سے کم ہو کر عام سمندری طوفان میں تبدیل ہو گیا۔

سمندری طوفان آئرین کی شدت ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد کم ہو گئی۔

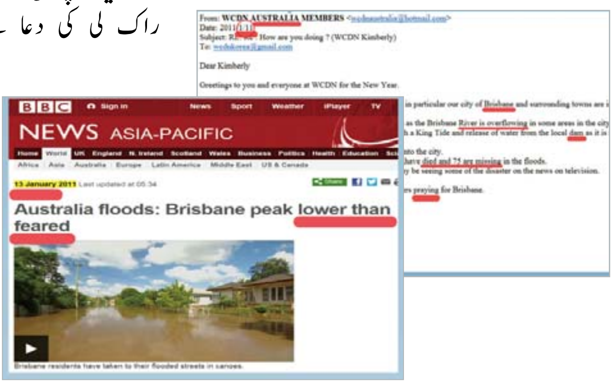

شدید سیلاب کے باعث ممکنہ تباہی کے خدشہ کے پیش نظر ڈاکٹر آئرین جیکو نے 11جنوری کو ڈاکٹر جے راک لی کو ایک دعائیہ درخواست بھیجی ۔دعا کے بعد پانی کی سطح اُس درجہ سے کم ہو گئی جتنی پیشین گوئی کی گئی تھی (13جنوری BBC)۔

◂ نوری 2011 کو برسبین دریا میں شدید سیلابی صورت حال بن گئی اور آسٹریلیا کے نشیبی علاقے متاثر ہوئے ۔چوبیس گھنٹے میں شدید سیلابی ریلوں اور زبردست تباہی کی پیشین گوئی تھی۔ WCDN (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک) آسٹریلیا نے نے ڈاکٹر جے راک لی کو 11جنوری کو دعا کی درخواست بھیجی۔نتیجتاً 13جنوری کو رپورٹ دی گئی کہ سیلاب پیشین گوئی کے مقابلے میں بہت کم رہ گیا تھا۔

## شدید بارشوں میں خدا کا جلال ظاہر ہوا

◂ اگست2013میں مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران ڈاکٹر لی کا سیمینار بیرونی احاطے میں 7:30 بجے شام کو شروع ہوا۔ لیکن 7:40 پر بارش شروع ہوئی اور ہوتے ہوتے نہایت موسلا دھار بارش میں تبدیل ہو گئی ۔ڈاکٹر لی نے اس کے رُکنے کیلئے دعا کی ۔یسوع نے نام میں انہوں نے حکم دیا "اے بارش رُک جا"۔ پھر گھرے سیاہ بادل جو بارش برسا رہے تھے وہ ادھر اُدھر چلے گئے ۔بارش رُک گئی اور جب اوپر فضا صاف ہو گئی تو ستارے نظر آنے لگے۔

انڈیا یونائیٹڈ کروسیڈ 2002میں تین ملین سے زائد لوگوں نے شرکت کی تھی ۔کروسیڈ کے وقت کے دوران شدید قحط ٹل گیا۔کئی لوگوں کو شفا ملی اور انہوں نے مسیحیت کو قبول کر لیا۔

اکتوبر2002کے قحط کے دوران جو کہ بھارت کی تاریخ کا شدید ترین قحط تھا، زمین پر نو ماہ تک کوئی بارش نہ ہوئی۔
8اکتوبر کو ڈاکٹر لی انڈیا پہنچے تا کہ انڈیا یونائیٹڈ کروسیڈ منعقد کریں اور چینائی ائر پورٹ پر پہنچے ۔جب انہوں نے ایک پریس کانفرنس کی تو اس کے بعد بارش شروع ہو گئی۔
چینائی کو پڑوسی شہر کرناٹکا سے پانی مہیا کیا جاتا تھا، لیکن اُس شہر نے مزید پانی نہ بھیجنے کا اعلان کر دیا ۔اس طرح چینائی کا پورا شہر پانی کی کمی کا شکار ہو کر 9اگست کو مرکزی حکومت کے خلاف ہڑتال پر آگیا ۔لیکن ڈاکٹر لی ایک ہفتہ تک انڈیا میں ٹھہرے ، اور وافر پانی کے ساتھ مسلسل بارشیں ہوتی رہیں۔12اکتوبر کروسیڈ کا تیسرا دن تھا اور ایک غیر متوقع بات ہو گئی ۔اچانک تیز ہوا چلنے لگی اور بہت ہی تیز بارش وعظ کے دوران شروع ہوئی ۔بادل گرج رہے تھے اور بجلی چمک رہی تھی ۔ڈاکٹر لی نے حاضرین پر زور دیا کہ وہ بارش سے پریشان نہ ہوں اور خدا کو اپنا ایمان دکھائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح خدا زیادہ عظمت کے ساتھ کام کرے گا۔ وہ بغیر چھتری لئے شدید بارش میں منادی کرتے رہے۔
انہوں نے بڑے جوش کے ساتھ بیماروں کیلئے دعا کی ۔پھر بے شمار لوگ اپنی بیماریوں سے شفا پا گئے ۔حاضرین اور سامعین جو ٹی وی کے ذریعہ دیکھ اور سُن رہے تھے انہوں نے ان کے وسیلہ سے خداوند کی محبت کو محسوس کیا۔
اگلے روز13اکتوبر کو کروسیڈ کا آخری دن تھا اور تقریباً1.5ملین لوگ کروسیڈ میں آئے تھے۔پولیس نے حکومت کو مطلع کیا کہ اس مسیحی کروسیڈ میں تقریباً تین ملین لوگوں نے نہایت پُرامن طریقے سے شرکت کی اور چار دن تک کوئی حادثہ یا خراب واقعہ پیش نہ آیا تھا۔

* * *

◂ میں ماننا پڑتا ہے کہ آسمان ،زمین اور ان کی سب چیزیں خدا کا حکم مانتی ہیں ۔اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا خود اُن کا بنانے والا ہے ۔ پھر، تخلیق سے پہلے ازلی حالت میں موجود خدا کیا تھا؟ 1-یوحنا 1 :5میں ہم پڑھتے ہیں کہ ''اس سے سن کر جوپیغام ہم تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا نُور ہے ۔اور اس میں ذرا بھی تاریکی نہیں ۔''وہ نہایت ہی عجیب اور خوبصورت روشنی کی صورت میں موجود تھا اور اس سے ساری کائنات معمور ہوئی ۔اُس نے مانمن اراکین کو موقع دیا کہ اپنے موبائل فونوں کے کیمروں سے مختلف اشکال میں طلوعِ آفتاب جیسی رشنیوں کی تصویریں لیں تا کہ وہ اُس کے اصل نُور کو محسوس کر سکیں ۔جب وہ روشنی کو دیکھتے ہیں تو نئے یروشلیم کیلئے اُن کی امید بڑھتی ہے ۔وہ ایمان کی ترقی میں اور قلبِ روح پانے کیلئے زیادہ پُرجوش ہو جاتے ہیں۔

تحریراز ڈاکٹر ایلون جے ہوانگ، نائب صدر WCDN

# "میں نے عین بائبل کلیسیا پائی اور مجھے من پسند قابلِ تقلید کردار مل گیا"

پاسٹر یونگران پارک اپنے شوہر
مشنری دے ہیون کیونگ کے ساتھ

### میں اپنے مشن کی تکمیل کی رویا کے ساتھ یونائیٹڈ کروسیڈ میں گئی ، لیکن میں نے روحانی پیاس اور پابندیاں محسوس کیں

میں امیر گھرانے میں پیدا ہوئی اور پروان چڑھی تھی لیکن روحانی طور پر نوجوانی میں دکھ مِلا۔ لیکن مجھے چرچ لے جایا گیا اور میں نے خداوند کو قبول کیا۔ پھر میں نے خواب دیکھا کہ کئی بدروحوں نے مجھے پریشان رکھا تھا جو مجھ میں سے نکل گئی ہیں اور مجھے سارے درد سے رہائی مل گئی۔

اس طرح میری زندہ خدا سے ملاقات ہوئی ۔ اُس وقت سے لے کر مجھے معروف دعائیہ مرکز میں جانا اور پُرجوش دعا کرنا پسند ہے۔اسی دوران پاک روح کی قائلیت سے مجھے ایک رویا ملی کہ مشنری بن جاؤں۔

1996میں ، اپنے والدین کی مدد سے میں علمِ الٰہی کے مطالعہ کیلئے امریکہ چلی گئی ۔برکیلے گریجویٹ تھیالوجیکل یونین سے میں نے پاسبانی تھیالوجی میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی ۔ 2008میں مجھے ایک بین الکلیسیائی چرچ میں بطور پاسبان مخصوص کیا گیا اور سات سال تک میں نے اس چرچ میں خدمت کی۔

وہ چرچ سان فرانسسکو میں واقع تھا جہاں روحانی جنگیں زور و شور سے ہوتی رہتی ہیں اور وہاں ہم جنس پرستی کی کئی سرگرمیاں ہیں۔جو پاسبان اُس چرچ میں خدمت پر فائز تھا اس نے جرمنی سے ڈاکٹرل کی ڈگری حاصل کی تھی اور وہ چرچ والوں کے سامنے ہی بئیر پیتا اور پاپ موسیقی گاتا تھا۔

وہاں وقت کےساتھ ساتھ میری روحانی پیاس بڑھتی گئی۔مجھے محسوس ہوتا تھا جیسے کوئی روحانی راہنما نہیں ہے جس پر میں اعتماد کر کے اس کی پیروی کر سکتی ۔اپنی پیاس بجھانے کیلئے میں نے آن لائن مشہور پاسبانوں کے پیغامات سننا شروع کر دیئے۔

### میں نے ڈاکٹر جے راک لی کے آن لائن پیغامات سنے اور عجیب روحانی کاموں کا تجربہ پایاں

اسی دوران ، مجھے ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سننے کا موقع ملا۔ میرے آنسو بہنے لگے اور میں نے توبہ کی ۔روحانی طور پر تازگی محسوس کی ایسے جیسے میرے بدن پر سے گرد دھو ڈالی گئی ہو۔

دسمبر2013سے، میں نے اپنے شوہر مشنری دے ہیون کیونگ کے ساتھ مل کر ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سننا شروع کئے اور ہم نے توبہ کی ۔میرے شوہر نے کہا کہ وہ بھی ڈاکٹر جے راک لی کا شاگرد بننا چاہتے ہیں۔

چھ ماہ بعد، میرےشوہر نے ایک خواب دیکھاجس میں ڈاکٹر جے راک لی آئے اور اُن کی ٹائی سیدھی کرتے ہوئے کہنے لگے" آپ کو بہت خوش لباس ہونا چاہیئے"۔میرے شوہر کو بہت حیرانی ہوئی۔

چند دن بعد،ہم اپنے گھر کے چوگرد چہل قدمی کر رہے تھے۔ تب ہم نے چاند کے گرد ایک گھومتی ہوئی قوسِ قزح دیکھی ۔ یہ بہت ہی عجیب منظر تھا جو ہم نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ہم نے سوچا کہ خدا ہمیں یہ نشان دے رہا ہے کہ ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ حقیقی ہیں۔

2014میں ہم نے ڈاکٹر جے راک لی کے انڈیا یونائیٹڈ کروسیڈ 2002کی ویڈیو دیکھی ۔ تین ملین سے زیادہ لوگ وہاں شریک ہوئے اور پاک روح کے آتشین کام رونما ہوئے ۔ہم یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ایسے کام اب بھی ہو رہے ہیں جس دور میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔

### میمیرے سسرال والے جو بُدھ مت کے مندر میں جاتے تھے انہوں نے وعظ' صلیب کا پیغام 'کے وسیلہ مسیحیت قبول کر لی

ہم ریاست کولوراڈو میں اپنے سسرال میں گئے تاکہ انہیں روح القدس کے عجیب کاموں کے بارے میں بتائیں جن سے خدا کا کلام ثابت ہوتا ہے۔

وہ بدھ مت کے پیروکار تھے، لیکن ہم نے اُن کو ڈاکٹر لی کے وعظوں کی سیریز 'صلیب کا پیغام' آن لائن دکھائی اور اُن کے ساتھ عبادت کی دعوت دی ۔اُن کے وعظ کے دوران کئی روحانی شفائیہ کام پیش کئے گئے مثلا ایک جلی ہوئی خاتون کی شفا۔ میری ساس بہت متاثر ہوئی اور کہنے لگی "دنیا میں اتنا اچھا پاسبان بھی ہے!"

اُن کے ساتھ پانچویں عبادت کے دوران میری ساس نے اپنا خواب بیان کیا۔ آسمان سے بدھا کے اُس بُت پر آگ نازل ہوئی جس کی وہ پوجا کرتی تھی اور وہ دو ٹکڑے ہو گیا۔

بعد ازاں، وہ جس مندر میں گزشتہ 15 سال سے جا رہے تھے ، ناکامی کے باعث دوسری ریاست میں منتقل کر دیا گیا۔ انہوں نے بالآخر بُدھا کی تمام کتابیں اور مالا جلا کر خداوند کو قبول کر لیا۔ ہالیلویاہ!

### ہم اپنے چھُٹّی کے سال میں کوریا آئے اور نئی پاک زندگی گزارنا شروع کی

ہم نے دو سال تک امریکہ میں ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سُنے ۔ہم نے کئی باتیں جان لیں اور اُن کو اپنےدلوں میں جگہ دی۔ ایک بات تو یہ ہے کہ ڈاکٹر جے راک لی زیادہ تر دن سونے اور کھانے پینے کی بجائے روزے اور آنسوؤں کے ساتھ دعا میں گزارتے ہیں۔

میں نے اپنے آپ سے سوال کیا کہ بطور پاسبان میں جانوں سے کتنی محبت رکھتی ہوں اور میں نے پوری طرح توبہ کی۔جب میں نے دعا کی تو خدا کے لئے اور جانوں کے لئے مجھ میں محبت بڑھی اور مجھ میں بڑی وضاحت کے ساتھ نئے یروشلیم کی امید اتر آئی۔

میں نے مشن کے کام کی سمت کے بارے میں ایک اور بات جانی۔لازم ہے کہ ہم چرچ کی عام انسانی سطح کی سرگرمیاں ختم کر دیں اور ضرور ہے کہ پہلے اپنے آپ میں پاک بنیں۔اگر ہم پاک بن جائیں گے تب ہی ہم پاک روح کی قدرت پا سکتے ہیں اور بائبل کے انداز سے مسیح یسوع کی گواہی دے سکتے ہیں۔

میں طویل عرصہ سے دعا کرتی تھی کہ میں اپنی باقی زندگی عالمگیر مشن کے لئے وقف کرنا چاہتی ہوں۔ میں جب بھی یہ دعا کرتی تو پاک روح میرے دل کو چھوتا اور مجھے آگاہ کرتا کہ خداوند جلد ہی دوبارہ آنے والا ہے ۔اور اب میں نے جانا ہے کہ مشنری کام اور اپنے دل کی تقدیس پانے کی مختصر راہ کون سی ہے۔

آخر میں، ہم نے اپنے دلوں میں فیصلہ کیا کہ مانمن سینٹرل چرچ کوریا جائیں۔فروری 2015میں ہم وہاں آئے۔ہماری روحیں خدا کے کلام اور دعا کے وسیلہ سے تازہ ہو گئیں اور ہم نے کوشش کی کہ خدا کی نگاہ میں درست رہیں۔

آج کئی کلیسیائی الٰہی شکل و صورت کھو چکی ہیں ۔لیکن مانمن سینٹرل چرچ نہایت ہی بائبلی چرچ ہے جہاں دینداری کی قدرت اور پاک روح کی قدرت بکثرت واقع ہوتی ہے۔ میں اور میرا شوہر بطور پاسبان اور بطور مشنری بہت خوشی محسوس کرتے ہیں ، اس حقیقت کیلئے کہ ایک ایسا چرواہا ہے ہم جس کے مشابہ ہونا اور اس کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ہم سارا جلال خدا کو دیتے اور شکر گزار ہوتے ہیں جس نے ہمیں اپنی عظیم محبت میں راہنمائی دی۔

{پیغام کا صلیب}

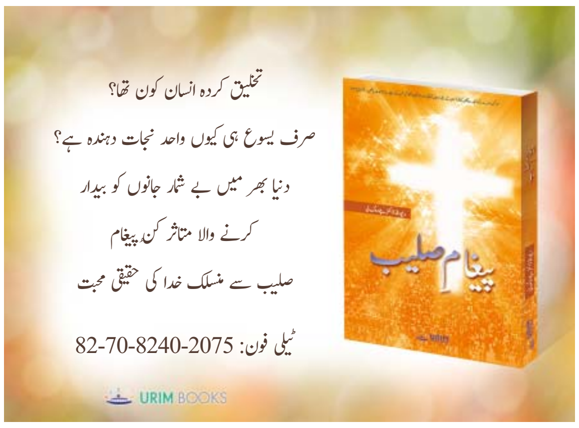


جي سي ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com